سوال

(197) نماز جنازہ کے وضو سے نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو وضوء نماز جنازہ کے لیے کیا گیا ہو اس سے دوسری نماز پڑھی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ کے وضوء سے نماز درست ہے کیونکہ جنازہ بھی نماز ہے ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ظہر کے لیے وضو کرے تو اس سے عصر جائز ہے یا نفل کے لیے وضو کرے تو فرض جائز ہے ۔ اس طرح جنازہ کا وضو سمجھ لینا چاہیے بلکہ قرآن مجید پڑھنے کے لیے جو وضو کرے اس سے بھی نماز پڑھ سکتا ہے تو پھر جنازہ کے وضوء سے نماز کیوں نہیں پڑھ سکتا۔ قرآن مجید تو نماز نہیں۔ جنازہ نماز ہے ۔ اصل یہ مسئلہ کچھ اور ہے ۔ اس کو لوگوں نے کچھ اور بنا لیا حدیث میں ہے جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے جو جنازہ اٹھائے وہ وضو کرے یہ اصل مسئلہ ہے ۔ اس کو لوگوں نے یوں بنا لیا کہ جنازہ کے وضو سے نماز نہ پڑھنی چاہیے کیونکہ عموماً وضو کے بعد جنازہ اٹھانے کا اتفاق ہو جاتا ہے حالانکہ اس میں جنازہ اور نماز میں کوئی فرق نہیں جیسے جنازہ اٹھانے کے بعد نماز جنازہ کے لیے وضوء کی ضرورت ہے ۔ اس بارہ میں جنازہ او رنماز کا ایک ہی حکم ہے پھر یہ کوئی حکم ضروری نہیں بلکہ استحبابی ہے یعنی جنازہ اٹھانے کے بعد نماز جنازہ کے لیے وضو کرنا کوئی ضروری نہیں ۔ مستحب ہے اس طرح غسل میت کے بعد غسل بھی ضروری نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص278

محدث فتویٰ